سوال

(143) کفیل بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس مسلمان شخص کا کیا حکم ہے؟ کہ جو کسی کا کفیل بن جاتا ہے یا شریک بنتا ہے تجارتی معاملات میں کہ جو حکومت کی طرف سے جاری ہوتے ہیں۔ وہ شخص چاہے مسلمان ہو یا غیر مسلم ہو' دوسرے ملک کا ہو' جس کا کفیل بنتا ہے اس کے ساتھ حلال وحرام کی شرط نہیں لگاتا' تجارتی معاملات میں وہ کہتا ہے کہ میں صرف کفیل ہوں اور تجارتی معاملات میں میری کوئی مداخلت نہیں ہے؟ (فتاویٰ الامارات :79)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واللہ اعلم! مجھے جو سمجھ آتی ہے کہ اگر یہ صرف صورتاً کفالت ہو اور اپنے مکفول کے ساتھ عملی صورت میں کوئی مساعدت نہیں کرتا تو یہ چیز قرآن مجید میں منع ہے بلکہ باطل طریقوں سے لوگوں کا مال کھانے کے مترادف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 231

محدث فتویٰ